ایم کیوایم خواتین کے خلاف ظالمانہ قوانین کے خاتمہ کیلئے عملاً جدوجہد کررہی ہے، الطاف حسین

عوام اپنے گھر کی خواتین کو بلاخوف وخطر ایم کیوایم کے سیاسی وسماجی جلسوں میں بھیجتے ہیں

ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں کی شرکت سے ایم کیوایم کا نظریہ ملک بھر میں تیزی سے پھیل رہا ہے

جن تحریکوں خواتین مردوں کے شانہ بشانہ جراتمندانہ کردار ادا کرتی ہیں انہیں ریاستی جبر سے ختم نہیں کیا جاسکتا

طلباء حصول علم کے ساتھ ساتھ ملک وقوم کے روشن مستقبل کیلئے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لائیں

آل پاکستان متحدہ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن شعبہ طالبات کی ارکان سے ٹیلی فون پر گفتگو

کراچی۔۔۔13، مارچ 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ ایم کیوایم خواتین کو مردوں کے مساوی حقوق دینے کی حامی ہے اور خواتین کے خلاف امتیازی اور ظالمانہ قوانین کے خاتمہ کیلئے عملاً جدوجہد کررہی ہے ۔ یہ بات انہوں نے خورشید بیگم میموریل بلڈنگ عزیز آباد میں آل پاکستان متحدہ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن شعبہ طالبات، جامعہ کراچی یونٹ کی ارکان سے ٹیلی فون پر بات چیت کرتے ہوئے کہی ۔اس موقع پر رابطہ کمیٹی کے ارکان اور اے پی ایم ایس او کی مرکزی کمیٹی کے ارکان بھی موجود تھے ۔شعبہ طالبات کی ارکان سے گفتگو کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم کی تحریک میں خواتین اور مردوں کے فرق کو عملی طور پر ختم کیا گیا ہے، تحریکی جدوجہد کے دوران کبھی مرد وزن کا فرق نہیں رکھا گیا بلکہ ہمیشہ دونوں کو مساوی سمجھا گیا ۔ ایم کیوایم خواتین کے حقوق کا نہ صرف احترام کرتی ہے بلکہ خواتین کے خلاف امتیازی اور ظالمانہ قوانین ختم کرنے کیلئے عملی جدوجہد بھی کررہی ہے ۔ ایم کیوایم میں خواتین کو عزت اور احترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے یہی وجہ ہے کہ عوام اپنے گھر کی خواتین کو بلاخوف وخطر ایم کیوایم کے سیاسی وسماجی جلسوں میں بھیجتے ہیں اور ایم کیوایم کے جلسوں میں خواتین بہت بڑی تعداد میں شرکت کرتی ہیں ۔

انہوں نے کہا کہ طلباء کی سطح سے عوامی سطح تک ایم کیوایم کی جدوجہد کے دوران تحریک پر جتنے بھی کڑے، مشکل اور کٹھن حالات میں اور ایم کیوایم کے خلاف ریاستی آپریشن کے دوران جہاں بزرگوں اور نوجوانوں نے ہمت اور حوصلے کا مظاہرہ کیا وہیں تحریک کی خواتین کارکنان نے مردوں سے بڑھ کر عزم وحوصلے اور ہمت سے نامساعد حالات کا مقابلہ کیا ۔ ایم کیوایم کی حق پرستانہ جدوجہد میں خواتین نے عزم وحوصلے، ہمت اور بہادری کی ایسی مثالیں قائم کیں جن کی نظیر نہیں ملتی ۔انہوں نے کہا کہ سرکار دوعالمؐ کا فرمان ہے کہ بیٹیوں کو زحمت نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سمجھو اور جب خواتین اور معصوم طالبات نے ایم کیوایم اور اے پی ایم ایس او میں شمولیت اختیار کی تو نبی کریمؐ کی یہ بات بار بار سچ ثابت ہوئی اور اللہ تعالیٰ نے ایم کیوایم پر اپنی رحمتوں اور برکتوں کی بارش نازل فرمائی ۔ یہ بات ثابت ہوچکی ہے کہ جن تحریکوں پر اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور برکتوں کی بارش ہوتی ہے اور خواتین مردوں کے شانہ بشانہ جراتمندانہ کردار ادا کرتی ہیں ان تحریکوں کو ظلم وتشدد اور ریاستی جبر سے ختم نہیں کیا جاسکتا ۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں کی شرکت سے آج ایم کیوایم کا نظریہ کراچی اور حیدرآباد سے نکل کر اندرون سندھ، صوبہ پنجاب، خیبر پختونخوا، بلوچستان، آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان کے گاؤں گوٹھوں اور دیہاتوں میں بھی تیزی سے پھیل رہا ہے اور انشاء اللہ وہ دن دور نہیں جب ملک بھر کے مظلوم عوام ایم کیوایم کے پرچم تلے متحد ہوکر ملک سے ظلم وجبر کے فرسودہ نظام کا خاتمہ کردیں گے ۔ جناب الطاف حسین نے شعبہ طالبات کی تمام ارکان پر زور دیا کہ وہ حصول علم پر بھرپور توجہ دیں، حصول علم کے ساتھ ساتھ ملک وقوم کے روشن مستقبل کیلئے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لائیں، دکھی انسانیت کی عملی خدمت کریں، والدین اور اساتذہ کا احترام کریں اور تحریک کے فکر وفلسفہ کو ملک کے گوشے گوشے میں عام کرنے کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں ۔

☆☆☆☆☆